اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ (۲۸)

﴿سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے﴾

# رُموزِ عملیات

مرتب

## صوفی سید ضیاء الدین حنفی

بَفیضان رُوحانی مُرشدِ کامل

سید محبوب علی شاہ قادری چشتی

### سلسلہ وظائف نمبر

### 02

ادارہ فیضان عاملین

# دعــوتِ رحــمانی

**ترکیب دعوتِ رحمانی :۔** ایک چلہ اِس کی زکوۃ دے ہر شب اکیاسی 81 بار پڑھے اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔

**شرائط عمل و عامل:۔** تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوبان کی بخور استعمال کرے، منہ میں الائچی رکھے اور چلہ کے دوران گوشت، مچھلی، انڈا، پیاز، لہسن وغیرہ کھانا بالکل بند کر دے جس مکان میں عمل شروع کرے، پڑھتے وقت اس میں چراغ نہ جلائے، اول شب جمعہ کو جو عروج ماہِ سعید میں واقع ہو غسل پاک کرے اور کپڑے پاک پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات مرتبہ پڑھے پھر سو100 مرتبہ درود شریف پھر اس کے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل متوجہ ہو کر **دعائے رحمانی** شروع کرے واضح ہو کہ جو کچھ اسرار اس کی برکت سے بیداری یا خواب میں ظاہر ہوں ان کو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان نہ کرے، یہ **دعائے رحمانی** کمال سریع التاثیر ہے، اس کے پڑھنے والا دنیا میں کبھی محتاج نہیں ہوتا اللہ تعالی اس کے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا فرماتا ہے، کوئی نہیں جانتا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کیوں کر اس کا کام چلتا ہے، اس کی برکت سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں، سینہ میں نُور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے، حق تعالی جل شانہ کی رحمت نازل ہوتی ہے، خطائیں مُعاف ہوتی ہیں، گناہوں سے بچتا ہے

وبااور بلاء دُور ہوتی ہے، جو شخص جس حاجت کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دُعامانگے گا قبول ہوگی ،چاہیئے کہ اِس دُعاکو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت **شیخ احمد کاشانی رحمة الله علیه** اپنی تصنیفات میں لکھتے ہیں کہ جب کسی جگہ وَباء یابلاء نازل ہو توچند آدمی مل کراِس دُعاکو تین روز متواتر ایک ہزار ایک سو پچاس مرتبہ مع اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھیں جب تین دن پُورے ہوجائیں کچھ کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینوں کو کھلائیں اور دُعامانگیں، انشاءاللہ تعالی وہ بلاء یاوَباء دفع ہوگی اور پھر کبھی نہیں آئے گی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر اَمر (کام) کے واسطے مفید ہے۔یہ دُعاہر سلسلہ کے علاوَہ سلسلہ نقشبندیہ میں یہ سینہ بہ سینہ چلی آئی ہے اور اپنے خلفاء کو تعلیم کرتے ہیں تاکہ دُنیاوی تنگدستی کی وجہ سے کہیں یاد الٰہی سے غافل نہ ہوجائیں جواکابرین اس خزاینہ غیبی کو پڑھتے اور پڑھاتے آئے ہیں ان کے نام نامی یہ ہیں۔

شاہ احمد عبد اللہ علاؤالدین کاشانی، امام فخرالدین رازی، امام غزالی ،غوث محمد گوالیاری، حضوردا تا گنج بخش علی ہجویری لاہوری، خواجہ غریب النواز معین الدین چشتی اجمیری، خواجہ شیخ فریدالدین گنج شکر، سید محی الدین شیخ عبد القادر شاہ جیلانی غوث صمدانی قدس اللہ اسرارھم اور جناب غوث اعظم پیرانِ پیر دستِگیر سے سلسلہ تلقین ہوتاہوا شیخ صل علی شاہ و شیخ

قل ہواللہ شاہ اور فقیر سید محبوب علی شاہ اور پیر خواجہ حافظ عبدالغنی صاحب کو تعلیم ہوتا آیا ہے۔

وہ بابرکت **دُعائے رحمانی** یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ بَھَآءُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ قَیُّوْمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَمَنْ عَلَیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْکَ الْحَقُّ وَلِقَآءُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَاوَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَااَللّٰھُمَّ سُبْحٰنَکَ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ فَاغْفِرْلِیْ وَتُبْ اِلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا شَکُوْرًاوَّاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّذْکُرُکَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّ یُسَبِّحُکَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَ اَعُوْذُ بِرَضَاکَ مِنْ

سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدَيْكَ جَارٍ فِیْ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیْ قَضَآئُكَ هٰذِهٖ يَدَایَ

بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ نَفْسِیْ بِمَا اجْتَرَحَتْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نِفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِيْمَ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ﴿آسمان کے طرف نظر کرے اور گیارہ

بار پڑھے﴾ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿گیارہ

بار﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴿گیارہ بار﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿گیارہ بار﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴿گیارہ بار﴾ اَللّٰهُ

اَكْبَرُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظْمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا يَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ

الْبَائِسِ الْمِسْكِيْنِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْمُفْتَقِرِ الذَّلِيْلِ فَلَا تُخَيِّبْنِیْ بِدُعَآئِكَ

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَفِيْلَ

فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن یَا اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ
رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

فضل کر یارب میرے حالِ زبوں پر رحم کر
ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر

تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز
مجھ سراپا معصیت پر کر در افضال باز

تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ
فضل کر رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ

تیری رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں
اور تیرے جود و کرم کی انتہا کوئی نہیں

میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کے لیے
کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کے لیے

صدقہ خواجہ حافظ عبد الغنی کامل وَلی
مقتداء پیشوائے رہنما کے واسطے

مرشدِ محبوب الٰہی نور اللہ شاہ کے طفیل
مشکلیں حل کر میری اس بانوا کے واسطے

رہبر کُل ہُو اللہ شاہ ضل علی عارفین
تبارک اللہ شاہ بسم اللہ نور کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولا یقین
شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

اُولا حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین
شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے

خواجہ نخشیان سیف اللہ بیراگ شاہ
حسن شاہ ہو عبد الجبار رہنما کے واسطے

منبع جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ
شیخ محی الدین قادر غوث الورا کے واسطے

بُوسعید اور ابوالحسن یعنی علی اور بوالفرح
عبد واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے

حضرت جنید بغداد سری سقطی عرفانِ بحر
معروف کرخی داؤد طائی شاہِ ہدی کے واسطے

پیر کامل حبیب عجمی شناسائے سرِ حق
خواجگانِ حسن بصری پیشوا کے واسطے

والدِ حسن و حسین زوجِ بتول حضرت علی
مشکل کشائے مرتضٰے شیر خدا کے واسطے

واسطہ سید الثقلین کون و مکان کے واسطے
یٰسین مزمل محمد مصطفٰے کے واسطے

میرا دل رکھ عاصما ذاکر بذکرِ اسم ذات
آل اور اصحاب احمد مجتبےٰ کے واسطے

وقت نزع با ایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا
اور کلمہ طیب ہو زبان پر آخری شفا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتداء سے ہو عطا
مرشدانِ دین پاک مصطفٰے کے واسطے

کر دُعا مملوع عِصیاں کی مستجاب
خواجگان قادری غوث الوری کے واسطے